# وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور نہیں پیدا کیا میں نے جن و انس کو مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں۔

# الذَّارِيَات

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَٱلذَّٰرِيَٰتِ ذَرْوًا ١

قسم ہے (ان) بکھیرنے والیوں (ہواؤں) کی اڑا کر،

فَٱلْحَٰمِلَٰتِ وِقْرًا ٢

پھر (ان) اٹھانے والیاں (ہواؤں کی) بوجھ (پانی سے لدے بادلوں) کو،

فَٱلْجَٰرِيَٰتِ يُسْرًا ٣

پھر (ان ہواؤں کی) چلنے والیاں نرمی سے،

فَٱلْمُقَسِّمَٰتِ أَمْرًا ٤

پھر بانٹنے والیاں (بارش) حکم سے،

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ٥

بیشک جو وعدہ دیا تم کو سوچ ہے۔

وَإِنَّ ٱلدِّينَ لَوَٰقِعٌ ٦

اور بیشک انصاف ہونا ہے۔

وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلۡحُبُكِ ﴿٧﴾

قسم ہے آسمان جالی دار (جس میں راستے ہیں) کی،

إِنَّكُمۡ لَفِى قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ﴿٨﴾

تم پڑے رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں۔

يُؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ أُفِكَ ﴿٩﴾

اس سے باز رہے وہی جو پھیرا گیا (حق سے روگردانی کرے)۔

قُتِلَ ٱلۡخَرَّٲصُونَ ﴿١٠﴾

مارے گئے اٹکل (گمان) دوڑانے والے۔

ٱلَّذِينَ هُمۡ فِى غَمۡرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾

وہ جو غفلت میں ہیں بھول رہے،

يَسۡـَٔلُونَ أَيَّانَ يَوۡمُ ٱلدِّينِ ﴿١٢﴾

پوچھتے ہیں، کب ہے دن انصاف کا؟

يَوۡمَ هُمۡ عَلَى ٱلنَّارِ يُفۡتَنُونَ ﴿١٣﴾

جس دن وہ آگ پر اُلٹے سیدھے پڑیں گے۔

ذُوقُواْ فِتۡنَتَكُمۡ هَـٰذَا ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿١٤﴾

(کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنی شرارت کا۔ یہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔

إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِى جَنَّـٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

البتہ ڈر والے (متقی) باغوں میں ہیں (اس دن) اور چشموں میں،

ءَاخِذِينَ مَآ ءَاتَىٰهُمۡ رَبُّهُمۡۚ

پاتے ہیں جو دیا ان کو ان کے رب نے۔

إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَبۡلَ ذَٰلِكَ مُحۡسِنِينَ ١٦

(بلاشبہ) وہ تھے اس سے پہلے نیکی والے۔

كَانُواْ قَلِيلٗا مِّنَ ٱلَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُونَ ١٧

وہ تھے رات کو تھوڑا سوتے۔

وَبِٱلۡأَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُونَ ١٨

اور صبح کے وقت معافی مانگتے،

وَفِيٓ أَمۡوَٰلِهِمۡ حَقّٞ لِّلسَّآئِلِ وَٱلۡمَحۡرُومِ ١٩

اور ان کے مال میں حصہ تھا مانگنے (والوں) کا اور ہارے (حاجتمندوں) کا۔

وَفِي ٱلۡأَرۡضِ ءَايَٰتٞ لِّلۡمُوقِنِينَ ٢٠

اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کو۔

وَفِيٓ أَنفُسِكُمۡۚ أَفَلَا تُبۡصِرُونَ ٢١

اور خود تمہارے اندر (بھی)۔ کیا تم کو سوجھ نہیں۔

وَفِي ٱلسَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوعَدُونَ ٢٢

اور آسمان میں ہے روزی تمہاری اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا۔

فَوَرَبِّ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِنَّهُۥ لَحَقّٞ مِّثۡلَ مَآ أَنَّكُمۡ تَنطِقُونَ ٢٣

سوقسم ہے رب آسمان اور زمین کی، یہ بات تحقیق (حقیقت) ہے جیسے کہ تم بولتے (باتیں کرتے) ہو۔

هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

کیا پہنچی ہے تم کو بات ابراہیم کے مہمانوں کی، جو عزت والے تھے؟

إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَقَالُوا۟ سَلَٰمًا ۖ

جب اندر آئے اس کے پاس تو بولے، سلام!

قَالَ سَلَٰمٌ

وہ بولا سلام ہے،

قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٢٥﴾

یہ لوگ ہیں اوپرے (اجنبی)۔

فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

پھر دوڑا اپنے گھر کو، تو لایا ایک بچھڑا گھی میں تلا۔

فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

پھر ان کے پاس رکھا، کہا کیوں تم کھاتے نہیں؟

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ

(جب انہوں نے نہ کھایا) پھر جی میں ہڑبڑایا ان کے ڈر سے۔

قَالُوا۟ لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

بولے، تو نہ ڈر۔ اور خوشخبری دی اس کو ایک لڑکے ہوشیار کی۔

فَأَقْبَلَتِ ٱمْرَأَتُهُۥ فِى صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

پھر (یہ سن کر) سامنے آئی اس کی عورت بولتی، پھر پیٹا اپنا ماتھا، اور کہا کہیں بڑھیا بانجھ (بچہ جنے گی)؟

قَالُواْ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ

وہ بولے، یوں ہی کہا تیرے رب نے۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

وہ جو ہے وہی ہے حکمت والا خبردار۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

بولا پھر کیا مطلب (معاملہ) ہے تمہارا؟ اے بھیجے ہوؤ (اللہ کے فرشتو)!

قَالُوٓاْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

وہ بولے ہم کو بھیجا ہے ایک لوگوں گنہگار پر،

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾

کہ چھوڑیں (برسائیں) ان پر پتھر مٹی کے،

مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

نشان پڑے تیرے رب کے ہاں: بے حد چلنے (حد سے گزرنے) والوں کو۔

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

پھر بچا نکالا ہم نے جو تھا وہاں ایمان والا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

پھر نہ پایا ہم نے اس جگہ، سوا ایک گھر کے مسلمانوں کا،

وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾

اور رکھا اس میں نشان ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں دکھ کی مار (عذاب) سے۔

وَفِي مُوسَىٰٓ إِذۡ أَرۡسَلۡنَٰهُ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٖ ﴿٣٨﴾

اور نشانی ہے موسیٰ کے حال میں جب بھیجا ہم نے اس کو فرعون پاس دے کر سند کھلی۔

فَتَوَلَّىٰ بِرُكۡنِهِۦ وَقَالَ سَٰحِرٌ أَوۡ مَجۡنُونٞ ﴿٣٩﴾

پھر اس نے منہ موڑا اپنے زور پر اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَأَخَذۡنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٞ ﴿٤٠﴾

پھر پکڑا ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو اور پھینک دیا ان کو دریا میں اور اس میں بڑا الاہنا (برائی، بدنامی)۔

وَفِي عَادٍ إِذۡ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلرِّيحَ ٱلۡعَقِيمَ ﴿٤١﴾

اور نشانی ہے عاد میں جب بھیجی ہم نے ان پر باؤ (ہوا) بے خبر (برباد کر دینے والی)،

مَا تَذَرُ مِن شَيۡءٍ أَتَتۡ عَلَيۡهِ إِلَّا جَعَلَتۡهُ كَٱلرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾

نہ چھوڑتی کوئی چیز جس پر گزرتی، کہ نہ کر ڈالتی اس کو جیسے چورا (ریزہ ریزہ)۔

وَفِي ثَمُودَ إِذۡ قِيلَ لَهُمۡ تَمَتَّعُواْ حَتَّىٰ حِينٖ ﴿٤٣﴾

اور نشانی ہے ثمود میں جب کہا ان کو برتو (مزہ لوٹ لو) ایک وقت تک،

فَعَتَوۡاْ عَنۡ أَمۡرِ رَبِّهِمۡ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَهُمۡ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾

پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے، پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے، اور وہ دیکھتے تھے،

فَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ مِن قِيَامٖ وَمَا كَانُواْ مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾

پھر نہ سکے (تھی طاقت) کہ اٹھیں، اور نہ ہوئے کہ بدلہ (بچاؤ کر) لیں۔

وَقَوۡمَ نُوحٖ مِّن قَبۡلُۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمٗا فَٰسِقِينَ ﴿٤٦﴾

اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے، مقرر وہ تھے لوگ بے حکم۔

وَٱلسَّمَآءَ بَنَيۡنَٰهَا بِأَيۡيْدٖ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ٤٧

اور آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھ کے بل (اپنی قدرت) سے، اور ہم کو سب مقدور ہے۔

وَٱلۡأَرۡضَ فَرَشۡنَٰهَا فَنِعۡمَ ٱلۡمَٰهِدُونَ ٤٨

اور زمین کو بچھایا ہم نے، سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں۔

وَمِن كُلِّ شَيۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَيۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ ٤٩

اور ہر چیز کے بنائے ہم نے جوڑے شاید تم دھیان کرو۔

فَفِرُّوٓاْ إِلَى ٱللَّهِۖ إِنِّي لَكُم مِّنۡهُ نَذِيرٞ مُّبِينٞ ٥٠

سو بھاگو اللہ کی طرف۔ (یقیناً) میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر۔

وَلَا تَجۡعَلُواْ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَۖ

اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ اور کوئی (معبود) پوجنے کا۔

إِنِّي لَكُم مِّنۡهُ نَذِيرٞ مُّبِينٞ ٥١

میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر۔

كَذَٰلِكَ مَآ أَتَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُواْ سَاحِرٌ أَوۡ مَجۡنُونٌ ٥٢

اسی طرح ان سے پہلوں کو جو رسول آیا، یہی کہا (انہوں نے) کہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

أَتَوَاصَوۡاْ بِهِۦۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ طَاغُونَ ٥٣

کیا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو، کوئی (ہرگز) نہیں! یہ لوگ شریر ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَآ أَنتَ بِمَلُومٖ ٥٤

سو تو ہٹ آ اُن کی طرف سے، اب تجھ پر نہیں الاہنا (کچھ ملامت)،

وَذَكِّرۡ فَإِنَّ ٱلذِّكۡرَىٰ تَنفَعُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٥٥﴾

اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو۔

وَمَا خَلَقۡتُ ٱلۡجِنَّ وَٱلۡإِنسَ إِلَّا لِيَعۡبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اور میں نے جو بنائے ہیں جن اور آدمی اپنی بندگی کو،

مَآ أُرِيدُ مِنۡهُم مِّن رِّزۡقٖ وَمَآ أُرِيدُ أَن يُطۡعِمُونِ ﴿٥٧﴾

میں نہیں چاہتا ہوں ان سے روزینہ (رزق) اور نہیں چاہتا کہ مجھ کو کھلائیں،

إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلۡقُوَّةِ ٱلۡمَتِينُ ﴿٥٨﴾

اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا زور آور مضبوط،

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذَنُوبٗا مِّثۡلَ ذَنُوبِ أَصۡحَٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُونِ ﴿٥٩﴾

سو ان گناہگاروں کا بھی ڈول بھرا ہے، جیسے ڈول بھرا ہے اُن کے ساتھیوں کا، اب مجھ سے شتابی (جلدی) نہ کریں۔

فَوَيۡلٞ لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن يَوۡمِهِمُ ٱلَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

سو خرابی ہے منکروں کو، اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ ہے۔

---

**********

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com